سوال

(129)داڑھی کتروانے والے کوامام بنانا جائزہے یا نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

داڑھی کتروانے والے کوامام بنانا جائزہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی کترواکر باریک کراوینے والے کوامام بنانا جائز نہیں ،احادیث صحیحہ سے ثابت یہ ہے کہ داڑھی کوبڑھنے اورزیادہ ہونے دیاجائے ۔آں حضرتﷺ کا عمل بھی اسی پرتھا۔پس اس واجب کے تارک اورمرتکب معصیت کوقصداًامام نہیں بنانا چاہیے ۔اورجس شخص کی داڑھی ایک مشت سے زیادہ ہواوراتنی کتروائے کہ کترنے کے بعد بھی ایک مشت رہ جائے اگرچہ اتنا کتروانا بھی ظاراحادیث صحیحہ قولیہ کے خلاف ہے لیکن ایسے شخص کوامام بنانا جائزہے ۔داڑھی اتنی کتروانی کہ ایک مشت رہ جائے بعض صحابہ سے ثابت ہے رواہ ابوداؤد کتاب الصوم ،باب القول عند الإفطار(2357)2/765)والنسائی من طریق مروان بن سالم : ''رأیت ابن عمر یقبض علی لحیتہ مازاد علی الکف ،، وأخرجہ ابن ابی شیبة(مصنف ابن ابی شیبة : 8/375)وابن سعد(طبقات ابن سعد : 4/178)ومحمد بن الحسن (موطامالک بروایة محمد(463)ص :156).

وروی ابن أبی شیبة عن أبی ہریرة بنحوہ ، والجمع بین فعلہما وأحادیثہما فی إعفاء اللحیة وتکثیرہا وتوفیرہا، أن یحمل النہی علی الاستیصال أوماقاربہ ،بخلاف الأخذ المذکور،ولاسیما أن الذی فعل ذلک ہوالذی رواہ ، ویقال إنما کان یحملان الأمربالإعفاء علی غیرالحالة التی تتشوہ فیہا الصورة بإفراط طول شعر اللحیة أوعرضہ

(محدث دہلی ج :10ش :8،شوال1361ھ نومبر1942ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 229

محدث فتویٰ